نو مسلم کے لیے ایک مختصر راہنما تحریر

نَو مسلم کے لیے کن چیزوں کا کرنا اور کن چیزوں کا نہ کرنا ضروری ہے

ما يَلزم المُسلم الجَديد فِعله وتَركه

(باللغة الأردية)

تالیف: عزّت مآب ڈاکٹر / صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

رکن سینئر علماء بورڈ و ممبر مستقل فتوی کمیٹی، سعودی عرب

ترجمہ: شفیق الرّحمن ضیاء اللہ مدنی

نظر ثانی: عطاء الرحمن ضیاء اللہ

ناشر: دفتر تعاون برائے دعوت وتوعیۃ الجالیات، ربوہ، ریاض

۲۰۱۵ء-۱۴۳۶ھ

IslamHouse.com

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

نَومسلم کے لیے کن چیزوں کا کرنا اور کن چیزوں کا نہ کرنا ضروری ہے

الحمد لله والصلاة والسلام على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وبعد:

ہر قسم کی تعریف صرف اللہ کے لئے ہے، اور درود وسلام نازل ہو ہمارے نبی محمد، ان کے آل اور اصحاب پر۔

حمد وصلاۃ کے بعد:

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾ [الذاريات:56]

"میں نے جنّات اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں"۔

اور اللہ کی عبادت صرف اس کی مشروع کردہ چیزوں کے ذریعہ ہی کی جائے گی۔ اس نے اپنے رسولوں کو اسی لیے بھیجا ہے تاکہ وہ لوگوں کے لئے اس چیز کی وضاحت کردیں جو اس نے اپنے بندوں کے لیے مشروع کیا ہے۔ کیونکہ اللہ کی عبادت اس کے مشروع کردہ امور کے علاوہ کے ذریعہ کرنا باطل ہے۔ نیز اپنے رسولوں کے سلسلہ کو اپنے آخری رسول محمد ﷺ پر ختم کردیا، اور تمام لوگوں پر ان کی پیروی کو ضروری قرار دیا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ﴾ [الأعراف:158]

”آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہوں، جس کی بادشاہی تمام آسمانوں اور زمین میں ہے,اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں,وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے,سو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی اُمی پر جو کہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تاکہ تم راہ پر آجاؤ“۔

لہذا جو محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہیں لایا وہ کافر ہے، اور محمد ﷺ کا دین یہی اسلام ہے، جس کے علاوہ اللہ کوئی اور دین قبول نہیں کرے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾[آل عمران:85]

”جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہو گا“۔

محمد ﷺ جو اسلام لے کر آئے ہیں اس کے پانچ ارکان ہیں:

۱-شہادتین کا اقرار کرنا یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں، اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲-صلاۃ قائم کرنا۔

۳- زکوٰۃ دینا۔

۴- رمضان کا روزہ رکھنا۔

۵-اللہ کے محترم گھر خانہ کعبہ کا استطاعت ہونے پر حج کرنا۔

اسلام میں داخل ہونے والے کیلئے کن چیزوں کا کرنا ضروری ہے:

شہادتین (لا الہ الا اللہ و محمد رسول اللہ) زبان سے کہنے کے بعد اسلام کے پانچ ارکان کو درج ذیل طریقے سے ادا کرے:

۱- اعلانیہ طور پر زبان سے (أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا رسول الله) کہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ پوری زندگی رات ودن میں پنج وقتہ صلاۃ (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء) کی پابندی کرے۔

پنج وقتہ نمازوں کی رکعات: فجر دو رکعت، ظہر چار رکعت، عصر چار رکعت، مغرب تین رکعت، اور عشاء چار رکعت ہے۔ اور ان نمازوں کو وضو کے بعد ہی ادا کرے گا، اور وہ اس طرح کہ پاک پانی سے پورا چہرہ دھوئے، دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوئے، سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں کو ٹخنے سمیت دھوئے۔

۳-اگر اس کے پاس اس کی ضرورت سے زیادہ مال ہو تو اس میں سے ڈھائی فیصد ہر سال فقراء ومساکین کے لئے زکاۃ نکالے، اور اگر اس کا مال اس کی ضرورت سے زیادہ نہ ہو تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

۴-ماہ رمضان کا جو کہ ہجری سال کا نواں مہینہ ہے، روزہ رکھے۔(یعنی طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی سے ہمبستری کرنے سے باز رہے)اور صرف رات میں کھائے پیئے اور اپنی بیوی سے صحبت کرے۔

۵-اگر اس کے پاس مالی اور جسمانی طاقت ہو تو بیت اللہ شریف کا زندگی میں ایک بار حج کرے، اور اگر مالی طاقت تو ہو لیکن بڑھاپا یا دائمی مرض کی وجہ سے جسمانی طاقت نہ ہو تو وہ کسی شخص کو اپنا وکیل بنادے(جو اس کی طرف سے ایک مرتبہ حج کرے)۔

۶-ان کے علاوہ جو باقی نیکیوں کے کام ہیں وہ سب ان ارکان کی تکمیل کرنے والے ہیں۔

مسلمان کے لیے کن چیزوں کا چھوڑنا ضروری ہے:

۱-شرک کی تمام قسموں کو ترک کر دے، اور یہ غیر اللہ کی عبادت کرنے کا نام ہے، اور شرک میں سے ہی مردوں کو پکارنا، ان کے لئے جانور ذبح کرنا اور نذر (منّت) ماننا ہے۔

۲- بدعات سے اجتناب کرے، اور یہ ایسی عبادتیں ہیں جنہیں اللہ کے رسول محمد ﷺ نے مشروع نہیں کیا ہے، جیسا کہ ارشاد رسول ﷺ ہے: "جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے"۔ یعنی قبول نہیں کیا جائے گا۔

۳-سود، جوا، رشوت، معاملات میں جھوٹ بولنے، حرام چیزوں اور حرام سامانوں کی خرید وفروخت سے اجتناب کرے۔

۴-زنا سے باز رہے، اور یہ اپنی شرعی بیوی کے علاوہ سے ہمبستری کرنا ہے، اور لواطت یعنی ہم جنس پرستوں کے کام سے دور رہے۔

۵-شراب پینا، سور اور غیر اللہ کے لیے ذبح کیے گئے جانور کا گوشت کھانا اور مردار کا گوشت کھانا چھوڑ دے۔

۶-اہل کتاب (یعنی یہود ونصاریٰ) کے علاوہ کافرہ عورتوں سے شادی نہ کرے۔

۷-اپنی غیر کتابیہ کافر بیوی کو چھوڑ دے مگر یہ کہ وہ کافر عورت بھی اس کے ساتھ اسلام لے آئے، یا اپنی عدّت کے دوران اسلام لے آئے۔

۸-اگر ختنہ کرانا اس کے لیے نقصان دہ نہ ہو،تو وہ کسی مسلم ڈاکٹر کے پاس جاکر اپنا ختنہ کروائے۔

۹۔اگر وہ کافروں کے ملک سے اسلامی ملک کی طرف منتقل ہو سکتا ہے تو منتقل ہو جائے، ورنہ اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے اسی ملک میں ہی باقی رہے ۔

تحریر:

عزّت مآب ڈاکٹر صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

رکن سینئر علماء بورڈ و ممبر مستقل فتوی کمیٹی، سعودی عرب

۱۹/۳/۱۴۳۳ھ

محتاجِ دُعا:(abufaisalzia@yahoo.com)